



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(مودبانہ گزارش ہے کہ سینہ پر ہاتھ باندھنا اور رفع الیدین کس صحیح حدیث سے ثابت ہے؟ اگر حدیث بھی لکھ دیں تو نوازش ہوگی۔ والسلام) محمد حبیب بن ابراہیم، چاندنی بی روڈ، کراچی

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

سینے پر ہاتھ باندھنے کی احادیث درج ذیل ہیں:

((عَنْ وَائِلِ بْنِ حَجْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى يَدِ الْيُسْرَى عَلَى حَذْرِهِ))

اور یہ حدیث بالکل صحیح ہے۔ خود حنفیہ کو بھی اس حدیث کی صحت تسلیم ہے۔ صاحب بحر الرائق، علامہ امیر الحاج، علامہ محمد قاسم سندھی، علامہ محمد حیات سندھی اور دوسرے حنفی بزرگ اس حدیث کو صحیح مان چکے ہیں۔ ترجمہ یہ ہے:

”حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر ہاتھ باندھے۔“

- ((عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حَلَبٍ عَنْ أَبِيهِ (حَلَبٍ) قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ رَأَيْتُهُ يَضَعُ هَذِهِ عَلَى صَدْرِهِ وَوَصَفَ بِي السَّيِّدِ عَلِيِّ بْنِ الْيُسْرَى فَوْقَ الْفُضْلِ - (آخِرُهُ أَحَدُ فِي مَسْنَدِهِ رَوَاةُ هَذَا الْحَدِيثِ كَلِمَاتُ ثَلَاثٍ)) ۲ (عَنْ الْمَعْبُودِ: ص ۲۴۶، ج ۱)

حضرت قبیسہ بن خالد حضرت بلب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے (بلب نے) دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہو کر کبھی دائیں جانب سے اور کبھی بائیں جانب پھرتے تھے اور یہ بھی دیکھا کہ آپ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینہ پر ہاتھ باندھتے تھے۔

- ((عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «يَضَعُ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى يَدِ الْيُسْرَى، ثُمَّ يَضَعُ يَمِينَهُمَا عَلَى حَذْرِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ»)) (مُرَاسِلُ أَبِي دَاوُدَ: ص ۶، عَنْ الْمَعْبُودِ: ص ۲۴۵، ج ۱، باب وَضَعُ الْيُسْرَى عَلَى الْيُسْرَى - ۳)

”طاؤس تابعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں سینے پر ہاتھ باندھتے تھے۔“

یہ حدیث اگرچہ مرسل ہے، تاہم امام مالک اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک مرسل حدیث حجت (دلیل) ہوتی ہے۔

رفع الیدین کی حدیثیں

- ((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْمَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: "رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَخُونَا حَذْوُ مِثْلَيْهِ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يُجْبِرُ لِلرُّكُوعِ، وَيَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَيَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ أَلْهَمْنِي")) (صَحِيحُ بَخَارِيِّ: ص ۱۰۶، باب رَفْعُ الْيَدَيْنِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ، صَحِيحُ مُسْلِمٍ: ص ۱۶۸، ج ۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ کہتے وقت، نیز رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت کندھوں کے برابر تک رفع الیدین کرتے تھے۔ ”(یہ حدیث سنن اربعہ میں بھی موجود ہے)

- ((عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، أَنَّهُ رَأَى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ «إِذَا صَلَّى كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ»، وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَمَّ كَلِمَاتٍ)) (صَحِيحُ بَخَارِيِّ: ص ۱۰۲، ج ۱، صَحِيحُ مُسْلِمٍ: ۲ (ص ۱۶۸، ج ۱)

حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مالک بن الحویرث تکبیر تحریمہ کے وقت، رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کرتے۔ آپ بیان کرتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ بھی ان مواقع پر رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

